محسوس ہو رہا ہے جیسے میں دارالعلوم دیوبند میں آگیا ہوں مجھے یہاں کسی قسم کی اجنبیت محسوس نہیں ہوئی۔ فرمایا۔ دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم حقانیہ کو اپنے جسم کا ایک حصہ سمجھتا ہے۔ یہ ادارہ دارالعلوم دیوبند کا روحانی فرزند ہے جس کے اعلیٰ کردار پر دارالعلوم دیوبند کو فخر ہے۔ ہمیں یہ جان کر اور بھی مسرت ہوتی ہے کہ اس وقت روسی سامراج کے خلاف دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء برسرپیکار ہیں۔ اور پھر دارالعلوم دیوبند کے ایام بحران اور اس کے حالات واقعات تفصیل سے بیان فرمائے۔ اور فرمایا اب وہاں کی تعلیمی اور انتظامی کارکردگی پرامن اور حسب معمول جاری ہے۔

ضیف محترم نے رات کو دارالعلوم میں قیام فرمایا۔ مغرب کا کھانا حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے ساتھ بیٹھک میں تناول فرمایا۔ صبح روانگی ہوئی تو جاتے ہوئے فرمایا۔ مجھے یہاں پہنچ کر جو اطمینان اور سکون حاصل ہوا تھا اب جاتے ہوئے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مسافر اپنے گھر سے سفر کے لئے رخت سفر باندھ رہا ہو۔

نادیۃ الادب کی ایک تربیتی تقریب

۸ر مارچ۔ نادیۃ الادب کی ایک تربیتی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں جامعہ امدادالعلوم پشاور کے شیخ الحدیث مولانا حسن جان صاحب نے رد دہریت اور طلبہ کی اخلاقی تربیت کے موضوع پر ایک جامع لیکچر دیا۔ جب کہ ان سے قبل مولانا سمیع الحق صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں سال رواں میں نادیۃ الادب کے شرکاء کی بہترین کارکردگی پر اطمینان کا اظہار فرمایا اور ان کے مطالعاتی اور تعلیمی تحریری اور تقریری سرگرمیوں کی زبردست تحسین کی۔ اور آئندہ سال سے نادیۃ الادب کو بھی باقاعدہ طور پر دارالعلوم کا شعبہ بنا دینے کی تجویز پیش کی۔ اور نادیۃ الادب کی لائبریری کے لئے علمی و ادبی لٹریچر مہیا کرنے کا وعدہ فرمایا۔

اسی نشست میں مولانا مفتی غلام الرحمن صاحب نے اسلام اور سوشلزم اور مولانا عبدالقیوم صاحب نے نادیۃ الادب کے شرکاء کی ذمہ داریوں پر لیکچرز دئے۔ دوسری نشست عشاء کے بعد دارالعلوم کی جامع مسجد میں منعقد ہوئی جس میں دارالعلوم کے اساتذہ مولانا مغفور اللہ صاحب نے مسئلہ خلافت و امامت اور مولانا اسید اللہ صاحب نے مسئلہ علم غیب اور مسئلہ حاضر و ناظر پر سیر حاصل بحث کی۔ طلبہ کو اس میں اور اعلیٰ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی۔

واردین و صادرین

۱۰،۱۱ اپریل کو مولانا محمد اسحٰق صاحب مدنی کشمیری جو جامعہ اسلامیہ مدینہ کے فارغ التحصیل ہیں اور آزاد کشمیر کی اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن ہیں اس وقت دبئی میں سعودی عرب کی طرف سے دینی و علمی اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اپنے سفر پاکستان کے دوران دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے رات کا قیام مولانا سمیع الحق کے ہاں رہا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقات ہوئی اور دارالعلوم دیکھ کر